23283-خاوند كا حقوق زوجيت ميں كوتاہى كرنے كا شكوى

سوال

خاوند كے ساتھ مجھے ميرے حق جماع ميں مجھے مشكل يہ درپيش ہے كہ ميرا خاوند سارى رات غلط قسم كے فحش ميگزين اور رسالے پڑھتا رہتا ہے اور ميرے پاس بيڈ پر نہيں آتا، اور جب ميں بلاتى ہوں تو جواب ديتا ہے كہ ميں تھكا ہوا ہوں، كئى برس سے ايسا ہو رہا ہے مجھے اپنى ازدواجى زندگى ميں كوئى راحت سكون نہيں مل رہا.
كيا آپ ميرے سوال كا جواب ديں گے كيونكہ ميرا خاوند كسى كى نصيحت قبول نہيں كرتا، مجھے اس سے بہت تكليف ہوتى ہے اور خاوند كوئى اہتمام نہيں كرتا، برائے مہربانى ميرى مدد فرمائيں.

پسنديدہ جواب

ہم يہ سوال معاشرتى امور كى ماہر اور سرچ كرنے والى بہن كے سامنے يہ سوال ركھا تو اس نے درج ذيل جواب ديا ہم اس كے بہت مشكور ہيں :

ہمارى فاضل بہن : آپ پر يہ بات مخفى نہيں كہ خاوند اور بيوى دونوں ہى اپنى ازدواجى زندگى ميں اس طرح كے مراحل سے گزر سكتے ہيں جن مراحل سے اس وقت آپ اپنے خاوند كے ساتھ گزر رہى ہيں.

اس كے مختلف اسباب ہيں اس ليے اس كى تفصيل اور زيادہ معلوم ہونى چاہيے اور اس كا زيادہ پيچھا كرنا چاہيے، ليكن پھر بھى ان شاء اللہ ہم يقينا يہ كوشش كرينگى كہ آپ اس كے حل كا كوئى اچھا اور بہتر و افضل طريقہ پيش كريں.

ابتدا ميں ہم اپنى ازدواجى زندگى كى حفاظت پر آپ كا شكريہ ادا كرتى ہيں كہ آپ نے اپنى عفت و عصمت كى بھى حفاظت كى اور اتنى طويل مدت تك صبر و تحمل سے كام ليا اور ہم آپ كى پختہ سمجھ اور ازدواجى زندگى كو قائم ركھنے كى حرص كو تعجب كى نگاہ سے ديكھتے ہوئے اور آپ كى قدر كرتے ہوئے آپ كا ساتھ ديتى ہيں.

آپ اس كا اجر و ثواب اللہ سبحانہ و تعالى كے ہاں ضرور پائيں گى... كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى تو آزماتا ہے كہ اپنے بندوں كا صبر و تحمل ديكھے اور صبر كرنے پر ان كے درجات ميں بلندى كرے اور اس كے ساتھ ہى انہيں كاميابى بھى حاصل ہو جاتى ہے.

اس طرح كى حالت ميں لگتا ہے كہ يہى پہلا بلكہ اہم سبب ہے، اميد ہے ہم ايك ايك چيز آپ كے سامنے پيش كرتى ہيں.

آپ نے ابتدا ميں بيان كيا ہے كہ جب آپ خاوند كو بلاتى ہيں تو وہ تھكاوٹ كا عذر پيش كر ديتا ہے.

ابتدائى طور پر ہم يہ كہيں گى : كيا آپ نے كبھى خاوند كے ساتھ اس موضوع ميں بات چيت بھى كى ہے ؟

كيونكہ ہو سكتا ہے بات چيت كے ذريعہ آپ كے سامنے وہ باتيں آئيں جن كا آپ كو علم ہى نہيں، كيونكہ كچھ مرد جنسى طور پر عاجز ہو جاتے ہيں جس كى بنا پر وہ بيوى سے معذرت كرتے رہتے ہيں، اور بيوى كے سامنے اس سلسلہ ميں وضاحت كے ساتھ كچھ كہنے سے شرماتے رہتے ہيں.

بلکہ بعض اشخاص تو اس حقیقت سے ہی بھاگتے ہیں کہ وہ جنسی طور پر عاجز ہیں، اور ان کے لیے غلط قسم کے میگزین کا مطالعہ کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہتا تا کہ وہ اپنی مردانگی کی حفاظت کا ثبوت پیش کر سکیں!

اس لیے آپ اپنے خاوند کے ساتھ پوری صراحت سے ایک میٹنگ کریں اور خاوند کو اچھے اور بہتر اسلوب کے ساتھ بتائیں کہ آپ بھی اس کے ساتھ ہیں، اور اس سے محبت کرنے والی بیوی ہیں.

اور آپ کے حقوق میں یہ شامل ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ میں جو جنسی رغبت رکھی ہے اسے آپ کا خاوند پوری کرے، اور آپ اس کا سبب معلوم کرنا چاہتی ہیں، اس طرح خاوند کے ہاں آپ کی قدر اور زیادہ ہو جائیگی، اور آپ کی ازداوجی زندگی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا، اور آپ کی اپنے خاوند کے بارہ میں نظر میں بھی کوئی فرق نہیں پڑیگا.

کیونکہ خاوند ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے کہ کہیں اس کی بیوی اسے نقص کی آنکھ سے نہ دیکھنا شروع کر دے کہ خاوند میں نقص پایا جاتا ہے، اور ہو سکتا ہے بات چیت میں خاوند آپ کے سامنے کوئی اور سبب ذکر کرے، اور آپ اپنی ازدواجی زندگی کو چلانے کے لیے اپنی معرفت کے مطابق اس کی قدر کریں.

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے حل کے لیے آپ نرم لہجہ اور بڑی محبت والفت کے الفاظ میں لیٹر کا بھی تجربہ کر سکتی ہیں، کیونکہ اللہ کے فضل و کرم سے بعض مشکلات کو حل کرنے کے لیے یہ بھی اچھا وسیلہ ثابت ہو سکتا ہے، اور خاص کر جب کوئی ایک فریق بات چیت سے انکار کر دے یا پھر مناقشہ کرنا مشکل ہو تو بھی خط و کتاب فائدہ مند ہوتی ہے.

آپ کو اپنے خاوند کے دل تک پہنچنے کے طریقوں کا علم ہونا چاہیے اور آپ ان طریقوں کو سیکھیں، اور ایسا لباس زیب تن کریں جو آپ کے خاوند کو لباس پسند ہے وہی زیب تن کریں، اور اچھی سے اچھی خوشبو لگا کر خاوند کے قریب ہوں، اور آپ اپنی یومیہ روٹین کو بدلنے کی کوشش کریں، اور آپ زندگی جدت لائیں.

آپ میسج اور اچھے کلمات والفاظ کے ذریعہ اور مختلف طریقوں سے خاوند کو اپنی محبت باور کرائیں جس میں معطر اور محبت والفت بھر پور الفاظ ہوں، مثلا آپ آئنہ کے سامنے ایسے کلمات لکھ کر رکھ دیں جن سے وہ خوش ہو اور اسے سعادت سمجھے، یا پھر آپ اسے کوئی تحفہ اور ہدیہ پیش کریں جس پر آپ کے دل سے نکلے ہوئے کلمات درج ہوں جو اس سے محبت کی دلیل ہوں.

مسکراہت بنی نوع انسان کے لیے ایک جادو کی حیثیت رکھتی ہے خاص کر مرد کے لیے جب عورت مسکرائے تو مرد بچھ سا جاتا ہے، آپ خاوند کی جانب محبت و مودت کے ساتھ دل سے مسکراہٹ کے ساتھ دیکھیں، اور بغیر بات کیے مسکرا کر دیکھتی ہی رہیں لیکن شرط یہ ہے کہ یہ مسکراہٹ دل کی گہرائیوں کے ساتھ ہو.

آپ اچھے اور محبت و مودت والے کلمات اور تصرفات سے خاوند کی محبت حاصل کرنے کی کوشش کریں جس سے اللہ سبحانہ و تعالی کا اجر و ثواب مقصود ہو.

جب آپ اپنے پاس جو کچھ ہے اسے نافذ کر دیں گی تو آپ کے خاوند کی جانب سے اعتماد حاصل کرنا ممکن ہے جو آپ کے لیے اس کے دل و جان تک پہنچنے کے لیے ایک واسطہ بن جائیگا اور آپ اسے اپنے درمیان پائی جانے والی حقیقت بیان کیے بغیر مطمئن کر سکیں گی، اور صرف آپ اشارۃً خاوند سے حقوق زوجیت پر بات کریں لیکن اس میں یہ بیان مت کریں کہ اس نے آپ کو یہ کچھ کہا تھا یا پھر آپ نے اس سے دخل اندازی طلب کی تھی، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص اخلاق و استقامت والا اور عفت عصمت رکھتا ہو.

آپ اسے نرمی کے ساتھ بلاواسطہ دعوت دیں کہ وہ اللہ کو ناراض کرنے والی اشیاء ترک کر دے مثلا یہ فحش میگزین مثلا آپ اس کے قریب یا سونے والی جگہ پر اس کے عدم جواز والا فتوی رکھ دیں، یا پھر کوئی ایسی کیسٹ یا سی ڈی لگائیں جس میں وعظ و نصیحت ہو جو اس کے دل کو دہلا کر رکھ دے، اور اس کے قریب بیٹھ کر قرآن مجید کی مختلف سورتیں تلاوت کرنے کا بھی تجربہ کریں.

میری تمنا ہے کہ آپ خاوند سے علیحدہ ہونے کی سوچ اپنے ذہن میں مت لائیں بلکہ اسے دور پھینک دیں، اور اپنے نفس سے جہاد کرتے ہوئے صبر و تحمل سے کام لیں تا کہ آپ کو اللہ سبحانہ وتعالی کے ہاں عظیم الشان قدرومنزلت حاصل ہوسکے.

اس لیے کہ ہوسکتا ہے آپ اس سے علیحدہ تو جائیں اور طلاق لے لیں، لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس کے بعد آپ کو دوسرا خاوند بھی مناسب مل سکے، اور اگر آپ کی اولاد ہے تو پھر آپ کے لیے تو مزید صبر و تحمل کرنا ہوگا، لیکن اگر آپ صبر و تحمل نہ کر سکیں اور آپ اپنے آپ کو مجبور پائیں تو پھر آپ علیحدہ ہو سکتی ہیں.

آپ اپنے آپ اور اپنے ایمان اور زندگی کا اہتمام کریں، چنانچہ آپ اپنے مالک و پروردگار کے ساتھ تعلقات کو اور مضبوط کریں تو آپ کے لیے سب راہ آسان ہوجائیں گے اور آپ کو دلی طور پر راحت و سکون اور قوی یقین حاصل ہوگا.

آپ آئندہ زندگی کو دیکھیں اور یہ جذبات رکھیں کہ جب آپ اللہ سے ربط کو مضبوط کریں گی تو آپ کی آئندہ کی زندگی افضل و بہتر ہوگی، آپ ہمیشہ نماز میں اس کی دعا بھی کرتی رہیں.

اور اگر آپ کچھ اچھے اور بہتر کام اور امور سرانجام دینے کے لیے کوئی وقت مقرر کرلیں جس میں آپ خیر و بھلائی کے اعمال کریں یا بہنوں کے ساتھ مل کر دعوت الی اللہ کا کام کریں تو یہ اچھے اعمال آپ کی شخصیت کو جذاب اور اچھا بنا دیں گے.

آپ اپنی زندگی کو تبدیل کریں.

آپ اپنی سوچ کو اپنے خاوند کے معاملہ سے کچھ دیر کے لیے دور رکھیں، اور اپنے ذہن کو دوسرے مشروع اعمال میں مشغول کرلیں، یا پھر انٹرنیٹ پر اچھی ویب سائیٹ میں شریک ہوں، یہ یاد رکھیں کہ آپ ایسے اعمال میں شامل ہوں جو شریعت کے مخالف نہیں یہ آپ کو تواصل کی قوت عطا کریں گے.

آخر میں آپ کے سامنے تین کنجیاں ہیں جو ان شاء اللہ آپ کے سارے امور میں معاون مددگار ثابت ہونگے :

اول :

دعاء

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کو آسمان و زمین میں کوئی چیز عاجز کرنے والی نہیں، آپ دعا کی قبولیت کے اوقات میں عاجزی و انکساری سے دعا کریں.

مثلا رات کے آخری حصہ میں اور جمعہ کے دن شام کے وقت، اور اذان واقامت کے مابین، اور روزہ افطار کرتے وقت بھی، اور سجدہ کی حالت میں آپ کثرت سے دعا کریں اور اللہ سبحانہ وتعالی سے اپنے خاوند کے لیے ہدایت واصلاح طلب کرتی رہیں، اور آپس میں محبت و مودت طلب کریں اور آپس میں جو ناراضگی ہے اس کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ اللہ کی بخشش و درگزر مانگے.

دوم :

پختہ یقین اور اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھنا یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالی ہر چیز پر قادر ہے جو چاہے کرتا ہے.

سوم :

ـ

صبر و تحمل :

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا تھا :

"یہ جان لو کہ آپ کا ناپسند چیز پر صبر کرنے میں خیر کثیر ہے، اور صبر کے ساتھ ہی مدد حاصل ہوتی ہے، اور تنگی و تکلیف سے چھٹکارا ہوتا ہے، اور یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (2800).

اور ایک مقولہ ہے :

"جہاں نے کوئی ایسا صابر نہیں دیکھا کہ وہ جو چاہتا ہوا سے نہ ملے، اور جو وہ چاہتا ہے اگر اسے وہ نہیں ملا تو اللہ کے حکم سے اسے اس سے بہتر اور افضل ملے گا.

یہ جان لیں کہ دو آسانیوں پر مشکل غالب نہیں آسکتی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

.{یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے، یقینا تنگی کے ساتھ آسانی ہے}.الشرح (5-6).

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کریں کہ وہ آپ دونوں کو توفیق سے نوازے اور آپ کی خاوند کے ساتھ آنکھیں ٹھنڈی کرے، اور آپ کو دنیا و آخرت میں اکٹھے رکھے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کی مشکلات کو آسان فرمائے.

واللہ اعلم.